# 71213-رمضان المبارک میں دن کے وقت مشت زنی اور عورت سے مباشرت کرکے انزال کرنا

## سوال

اگر کوئی شخص مشت زنی کرے، یا بیوی سے جماع کیے بغیر بوس کنار سے ہی منی خارج ہوجائے تو کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟ اور اس کے ذمہ کیا واجب آتا ہے؟ اور کیا اس کا کفارہ بھی ہے؟

## پسندیدہ جواب

اول:

مشت زنی کرنا حرام ہے، اس کی تفصیل سوال نمبر (329) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، اور پھر رمضان المبارک میں تو اس کی حرمت اور بھی شدید ہوجاتی ہے.

دوم:

مشت زنی کرنا اور اسی طرح عورت کے ساتھ بوس وکنار کرنا حتی کہ منی خارج ہوجانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، جو شخص بھی ایسے فعل کا مرتکب ہوا سے اس حرام فعل پر اللہ تعالی کے سامنے توبہ واستغفار کرنی چاہیے، اور جو روزہ اس نے خراب کیا ہے اس کی قضاء میں ایک روزہ رکھنا ہوگا، اور اس پر کفارہ نہیں؛ کیونکہ کفارہ رمضان المبارک میں روزے کی حالت میں جماع کیے بغیر واجب نہیں ہوتا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اور اگر کسی نے مشت زنی کی تو اس نے حرام فعل کا ارتکاب کیا، اگر منی خارج نہ ہوئی ہو تو روزہ فاسد نہیں ہوگا، لیکن اگر منی خارج ہوگئی تو روزہ فاسد ہوجائیگا" انتہی.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (4/363).

اور ابن قدامہ ایک دوسری جگہ پر یہ کہتے ہیں:

"جب اس نے "یعنی بیوی کا" بوسہ لیا اور منی خارج ہوگئی تو ہمارے علم کے مطابق بغیر کسی اختلاف کے اس کا روزہ ٹوٹ گیا" انتہی.

دیکھیں: مغنی ابن قدامہ (4/361).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

"جب عورت سے فرج کے علاوہ کہیں اور مرد اپنی شرمگاہ کے ساتھ مباشرت کرے، یا اس کا بوسہ لے، یا عورت کے جسم کو ہاتھ وغیرہ سے چھوئے اگر تو ایسا کرنے سے اس کی منی خارج ہوگئی تو اس کا روزہ باطل ہے، اور اگر منی خارج نہیں ہوتی تو اس کا روزہ باطل نہیں.

حاوی وغیرہ کے مصنف نے بیان کیا ہے کہ فرج (یعنی عورت کی شرمگاہ) کے علاوہ کہیں اور مباشرت کرنے، یا بوسہ لینے سے انزال ہوجائے تو روزہ باطل ہونے پر اجماع ہے" انتہی مختصرا.

دیکھیں: المجموع للنووی (349/6).

اور بدایۃ المجتھد میں ہے:

سب یعنی سب آئمہ کا کہنا ہے کہ جس نے بھی بوس وکنار کیا اور اس کی منی خارج ہوگئی تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا" انتہی.

دیکھیں: بدایۃ المجتھد (382/1).

اور ابن عبد البر "الاستذکار" میں رقمطراز ہیں:

"میرے علم کے مطابق کسی عالم دین نے بھی روزے دار کے لیے ایک شرط کے بغیر عورت کا بوسہ لینے کی رخصت نہیں دی، وہ شرط یہ ہے کہ ایسا کرنے کے نتیجہ میں جو کچھ ہوتا ہے اس سے سلامت رہتا ہو، اور جس کے متعلق یہ علم ہو کہ ایسا کرنے کے نتیجہ میں روزہ ٹوٹنے کے اسباب پیدا ہوسکتے ہیں، تو اس شخص کو ایسا کرنے سے اجتناب کرنا ہوگا" انتہی.

دیکھیں: الاستذکار (296/3).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

"جب کسی شخص کو اپنے متعلق علم ہو کہ بیوی سے بوس وکنار کرنے سے اس کا انزال ہوجاتا ہے، تو اس کے لیے بیوی سے بوس وکنار کرنا حلال نہیں، کیونکہ بعض لوگوں کو انزال بہت جلد ہوجاتا ہے، مثلا اگر وہ بیوی سے بوس وکنار کرے تو اس کی منی خارج ہوجاتی ہے، تو ہم ایسے شخص کو کہینگے کہ:

جب آپ کو انزال کا خدشہ ہے تو آپ کے لیے (روزے کی حالت میں) بیوی سے بوس وکنار کرنا حلال نہیں" انتہی.

دیکھیں: فتاوی الصیام صفحہ نمبر (237).

اور الشرح الممتع میں کہتے ہیں:

"اگر کسی بھی وسیلہ اور طریقہ سے سے منی نکالی جائے، چاہے مشت زنی کرکے یا زمین وغیرہ پر رگڑ کے، یا کسی اور طریقہ سے منی خارج کی جائے تو ایسا کرنے سے اس کا روزہ خراب ہو جائیگا، آئمہ اربعہ امام مالک، امام شافعی، امام ابو حنیفہ، امام احمد رحمہم اللہ سب اسی کے قائل ہیں.

لیکن ظاہری اس کا انکار کرتے ہوئے کہتے ہیں: مشت زنی سے روزہ خراب نہیں ہوتا چاہے منی خارج بھی ہوجائے، کیونکہ اس سے روزہ ٹوٹنے کی کتاب وسنت میں کوئی دلیل نہیں، اور اللہ تعالی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دلیل ملے بغیر ہم اللہ کے بندوں کی عبادت فاسد نہیں کرسکتے.

لیکن میرے نزدیک اس سے روزہ ٹوٹنے کا استدلال دو طرح سے ہوسکتا ہے، باقی علم اللہ کے پاس ہے:

پہلی وجہ: نص ہے، کیونکہ حدیث قدسی میں اللہ سبحانہ وتعالی نے روزے دار کے متعلق فرمایا ہے:

"وہ اپنا کھانا پینا اور اپنی شہوت میری وجہ سے ترک کرتا ہے"

اور مشت زنی کرنا، اور منی خارج کرنا دونوں ہی شہوت ہیں، منی پر شہوت کے نام کا اطلاق ہونے کی دلیل یہ ہے کہ :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اور تم میں سے ہر ایک کے عضو میں بھی صدقہ ہے، صحابہ کرام عرض کرنے لگے : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم میں کوئی ایک اپنی شہوت پوری کرے تو اسے اس کا بھی اجر و ثواب ملے گا؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

اچھا تم مجھے یہ بتاؤ کہ اگر کوئی اسے حرام میں استعمال کرے تو کیا اس کو اس کا گناہ ہوگا؟ تو اسی طرح حلال میں رکھنے پر اسے اجر و ثواب بھی ملتا ہے"

اور جو چیز رکھی جاتی ہے وہ منی ہے.

دوسری وجہ :

قیاس ہے :

ہم یہ کہینگے کہ : سنت نبویہ میں جان بوجھ کر قئ کرنے والے اور سنگی لگوا کر خون نکلوانے والے کا روزہ ٹوٹنے کا ذکر ملتا ہے، اور یہ دونوں ہی جسم کو کمزور کرتی ہیں.

معدہ سے کھائی ہوئی چیز نکلنے سے ظاہر ہے جسم میں کمزوری اور نقاہت پیدا ہوتی ہے، اور منی خارج ہونے سے بھی بلاشک وشبہ جسم ڈھیلا پڑجاتا ہے، اسی لیے غسل کرنے کا حکم دیا گیا ہے کہ بدن میں چستی اور نشاط واپس پلٹ آئے، تو اس طرح یہ قئ اور سنگی لگوانے پر قیاس ہوگا.

اس بنا پر ہم کہتے ہیں کہ : جب منی شہوت کے ساتھ خارج ہو تو یہ دلیل اور قیاس کی بنا پر روزہ توڑ دے گی" انتہی باختصار.

دیکھیں : الشرح الممتع (6/234-235).

ان دونوں دلیلوں شہوت پوری کرنے، اور بدن کمزور ہونے سے ہی شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اس پر استدلال کیا ہے کہ : مشت زنی کرنا روزہ توڑ دیتی ہے"

دیکھیں : مجموع الفتاوی (25/251).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"روزے کی حالت میں عمدا اور جان بوجھ کر مشت زنی کی جائے اور منی خارج ہو جائے تو اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اگر فرضی روزہ ہو تو اسے اس روزہ کی قضاء میں ایک روزہ رکھنا ہوگا، اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی کے ہاں توبہ و استغفار بھی کرنا ہوگی؛ کیونکہ نہ تو روزے کی حالت میں مشت زنی کرنا جائز ہے، اور نہ ہی روزے کے بغیر، لوگ اسے سری عادت کا نام بھی دیتے ہیں" انتہی.

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن باز (267/15).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے :

"رمضان المبارک یا رمضان کے علاوہ کسی بھی وقت مشت زنی کرنا حرام ہے، یہ فعل جائز نہیں، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے تو بلاشبہ (ان سے جنسی خواہش پوری کرنے میں) وہ ملامت زدہ نہیں، پھر جو کوئی بھی اس کے علاوہ کوئی اور راہ اختیار کرے یہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں}.المؤمنون (5-7).

اس بنا پر جو شخص بھی رمضان المبارک میں روزے کی حالت میں ایسا فعل کرے اسے اللہ تعالی کے ہاں توبہ واستغفار کرنا ہوگی، اور وہ اس روزے کی قضاء بھی ادا کرے گا جس میں اس نے مشت زنی کا ارتکاب کیا اور اس کے ذمہ کفارہ واجب نہیں؛ کیونکہ کفارہ تو خاص کر جماع میں واجب ہوتا ہے" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (256/10).

واللہ اعلم.